Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۶ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء جلد (۳۴)

حصہ دوم

خلاصہ احکام منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان بہادر

۱	احکام اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر	۲	۸	احکام حکام ناظم صاحب شمالی	۱۰
۲	احکام اجلاس صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر	۳ تا ۴	۹	حکم ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر	۱۱
۳	حکم اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر	۵	۱۰	〃 ڈپٹی سکریٹری صاحب محافظ خانہ جات سیکشن ۲	〃
۴	فہرست مقدمات ہائی کورٹ	۵ تا ۹	۱۱	〃 سپرنٹنڈنٹ صاحب اصطبل	〃
۵	حکم اجلاس سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی	۹	۱۲	〃 سپرنٹنڈنٹ صاحب موٹر گیراج	〃
(۶)	〃 〃 سکریٹری صاحب بہادر توشہ خانہ	〃			
(۷)	〃 〃 ناظم صاحب جنوبی	۱۰		نقشہ نرخنامہ اجناس	

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس جناب صاحب چیف منسٹر بہادر۔

تقرر

واقع ۳۰ر دسمبر ۱۹۳۳ء

مسودہ تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر دربارہ منظوری تقرر عبدالحفیظ خان بطور وائرمین بجلی گھر بمشاہرہ چالیس روپیہ از یوم کارکردگی ۲۲ر ستمبر ۱۹۳۳ء

حکم

نئے لیمپ مین مشاہرہ دار تیس روپیہ ماہوار اور ولایت حسین ڈیوٹی مین مشاہرہ دار چودہ روپیہ ماہوار بمشاہرے حکم اجلاس ہمایون بحکم ۱۱ر جون ۱۹۳۳ء ملازمت سے علیحدہ کردئے گئے تھے مجموعی تنخواہ دونوں کی چوالیس روپیہ تھی جس میں ایک وائرمین اے۔ سی کام جاننے والا چالیس روپیہ تنخواہ پر رکھنے کی انجنیر صاحب نے استدعا کی ہے اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے منظوری کے لئے کاغذات بھیجے ہیں۔ چونکہ بجٹ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہے اور چار روپیہ کی بچت ہے۔ صاحب فائننس منسٹر بہادر نے بھی اتفاق رائے کیا ہے۔ لہذا ان دونوں آسامیوں پر ایک شخص عبدالحفیظ خان کا تقرر بطور وائرمین چالیس روپیہ تنخواہ پر یوم کارکردگی سے منظور ہے۔ اب آئندہ ڈیوٹی مین کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ خاص باغ کا سب اسٹیشن بند ہوگیا۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

تقرر

۴ر جنوری ۱۹۳۴ء

مسودہ تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت ملے

تقرر محبوب خاں ساکن رامپور۔ انکی درخواست سروس کمشن بورڈ میں پیش ہو چکی ہے اور جنکو دوران ٹریننگ میں ۱۵ روپیہ ماہوار الاؤنس دیا جائے گا اور چھ ماہ تک سروے پیمائش و چک تراشی کا کام سیکھیں گے بعدہ بشرط کامیابی امتحان تحصیل متعلقہ ریاست میں ہو کر کام کریں گے اور کام سیکھ جانے کے بعد ان کو آئندہ نائب تحصیلداری دیجائیگی۔ اور یہ تجویز اس سلسلہ میں ہے کہ جو قانونگوئی اور نائب تحصیلدار انگریزی سے آتے ہیں انکی جگہ رامپور کے آدمی ٹرینڈ ہو کر رکھے جاویں۔

حکم

حسب تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔ محبوب خاں ساکن رامپور کو ریونیو ڈپارٹمنٹ میں ٹریننگ کے واسطے چھ ماہ کے لئے رکھا جانا منظور ہے۔ دوران ٹریننگ میں انکو ۱۵ ماہوار الاؤنس ملیگا۔ اور سروے پیمائش و چک تراشی کا کام سیکھیں گے۔ بجٹ میں الاؤنس کی گنجائش ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط جناب صاحب چیف منسٹر بہادر)

احکام اجلاس صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

واقع ۱۳ ر دسمبر ۱۹۳۳ء

حسب رپورٹ ہیڈ مسٹرس صاحبہ خورشید گرلس اسکول رادھا دیوی (ہندی ٹیچرس) کی رخصت دو یوم ۳۰ و ۳۱ ر دسمبر ۱۹۳۳ء بوضع تنخواہ منظور ہے۔ سررشتے سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

(واقع ۱۴ ر دسمبر ۱۹۳۳ء)

ثبت تحریر نمبر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر معہ یادداشت صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر در بارہ منظوری رخصت رعایتی دس یوم مطلوبہ منشی برج راج سرن اہلمد صیغہ ڈپٹی شاہرہ دار بائیس روپیہ از ۲۰ لغایت ۲۹ ر دسمبر ۱۹۳۳ء بوجہ آشوب چشم بذمہ داری منشی منی لال اہلمد صدر رو معاوضہ

بموجب یادداشت ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر و تصدیق اکاؤنٹنٹ آفس برج راج سرن اہلمد ڈپٹی صدر کی رخصت رعایتی دس یوم من ابتدائے ۲۰ ر لغایت ۲۹ ر دسمبر ۱۹۳۳ء بوجہ آشوب چشم منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

[illegible]

معائنہ مدارس

واقع ۴ ر جنوری ۱۹۳۴ء

نقول معائنہ جات مدارس منفصلات ملاحظہ ہوئے۔

مدرسین منفصلہ تحت کا کام خراب پایا گیا۔

(۱) رمضان علی مدرس اول مدرسہ چاؤ پورہ تحصیل سوار تنخواہ دار سات (۷) روپیہ الاؤنس کو ۲۲ ر اگست ۱۹۳۳ء کے معائنہ میں رجسٹر داخلہ خارج ترتیب دینے کے لئے ہدایت کی گئی تھی لیکن مدرس نے ایسا نہ کیا۔ مدرس کے متعلق درجات اول و دوم کی تعلیم ہے اور دونوں درجوں کی تعلیم خراب ہے۔ مانیٹر کا کام بھی خراب ہے۔ مانیٹر کے کام کی خرابی کی ذمہ داری مدرس ہی پر عائد ہوتی ہے لہذا اس مرتبہ رمضان علی مدرس پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ مدرس کو چاہئے کہ وہ اپنا کام جلد سے جلد درست کرے ورنہ سخت تدارک کیا جائے گا۔

(۲) شیام لال مانیٹر مدرسہ چاؤ پورہ تحصیل سوار تنخواہ دار آٹھ روپیہ بوقت معائنہ مدرسہ میں موجود نہ تھا۔ انسپکٹر صاحب مدارس کے آنے کی خبر سنکر قریب ساڑھے گیارہ بجے کے حاضر ہوا۔ اور تنخواہ لینے کے لئے تحصیل سوار جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ یہ مدرسہ مثل دیگر مدارس حلقہ بندی دو وقتہ ہوتا ہے۔ شیام لال بارہ بجے تک مدرسہ کا کام ختم کرکے تنخواہ لینے کے لئے جاتا تو تنخواہ وصول ہو سکتی تھی۔ مانیٹر کے اس طرز عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ حاضری کا پابند نہیں ہے اور نہ حاضری کو اہمیت دیتا ہے۔ نیز اس کے متعلقہ درجات کی تعلیمی حالت خراب ہے لہذا اس مرتبہ نامبردہ پر تنبیہاً ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے آئندہ حاضری کی شکایت مسموع ہونے اور کام خراب

پہنچانے پر برخاست کیا جائے گا۔ ماتحت کسی ملازم کا عہدہ نہیں ہے بشیام لال کو مدرس لکھنا چاہیئے۔

(۳) محبت شاہ مدرس مدرسہ ہنگیا تحصیل سوار تنخواہ دار روپیہ ماہوار کو وقت پر طلبہ کی حاضری درج رجسٹر کرنے کی قبل ازیں ہدایت کیجا چکی ہے۔ یہ مدرسہ دونوں وقت ہوتا ہے انسپکٹر صاحب مدارس معائنہ کی غرض سے دس بجے پہنچے ہیں۔ اسوقت تک مدرس نے حاضری درج رجسٹر نہ کی تھی۔ رجسٹر میں اکیس طلبہ کی روزانہ حاضری درج ہوئی ہے لیکن بروز معائنہ صرف گیارہ لڑکے حاضر تھے جس سے شبہ ہوتا ہے کہ حاضری کی کارروائی فرضی ہوتی ہے سال گزشتہ دو طالب علم شریک امتحان ہوئے اور دونوں ناکامیاب رہے۔ اور اب بھی کام اطمینان کے قابل نہیں ہے۔ لہذا محبت شاہ مدرس پر دو روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ اگر آئندہ کام قابل اطمینان نہ پایا گیا۔ تو برخاست کر دیا جائیگا

(۴) احسان خان مدرس اول مدرسہ غوثم پور تحصیل شاہ آباد تنخواہ دار روپیہ اولاً تو بوقت معائنہ مدرسہ میں موجود نہ تھا۔ ساڑھے گیارہ بجے حاضر مدرسہ ہوا۔ معلوم ہوا کہ مدرس عموماً تعطیل سے قبل اپنے مکان کو چلا جایا کرتا ہے اور تعطیل کا دن گذار کر دوسرے دن مکان سے واپس ہوتا ہے۔ چونکہ نامبردہ کا مکان فاصلہ پر ہے۔ اس لئے وہ ٹھیک وقت پر حاضر مدرسہ نہیں ہوتا۔ اس صورت سے ہر ہفتہ دو یوم ورنہ ایک یوم ضرور طلبہ کی تعلیم میں حرج ہوتا ہے ۱۷ر ستمبر ۱۹۳۳ء کو اسسٹنٹ انسپکٹر صاحب نے مدرسہ کا معائنہ کیا تھا۔ تو ۴۸ طلبہ حاضر تھے اور معائنہ سے قبل اسی ماہ میں ۹۳ طلبہ سے کم میزان حاضری نہ رہی اور معائنہ کے بعد آخر ماہ تک ۹۴ طلبہ کی حاضری درج رجسٹر کی گئی۔ بروز معائنہ ایک بجے حاضری لی گئی تو کل ۲۲ طلبہ حاضر پائے گئے۔ ان امور سے صاف ظاہر ہے کہ اندراج حاضری صحیح نہیں ہے بلکہ فرضی ہے۔ مدرس کا یہ طرز عمل نہایت نامناسب ہے لہذا احسان خان مدرس اول پر دو روپیہ جرمانہ کیا جائے اور ایک موقع دیا جائے کہ وہ اپنا طرز عمل درست کرے ورنہ برخاست کیا جائے گا۔

(۵) رحیم اللہ معلم قرآن شریف مدرسہ غوثم پور تحصیل شاہ آباد تنخواہ دار چھ روپیہ ماہوار کو قبل ازیں ہدایت کیجا چکی ہے لیکن کوئی اثر نہ ہوا۔ درجہ قرآن شریف کی حالت باعتبار تعلیم و فراہمی طلبہ بدستور خراب ہے لہذا رحیم اللہ معلم قرآن شریف پر اس قصور میں تنبیہاً دو روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے آئندہ متعلقہ کام درست نہ کیا تو مناسب تدارک کیا جائیگا۔ سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

مستقلی

مثل یادداشت جناب سپرنٹنڈنٹ پولیس معہ تحریر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بسفارش مستقلی ملازمان پولیس مفصلہ ذیل از تاریخ انقضائے مدت امتحانی

(۱) مصطفےٰ علیخاں سب انسپکٹر دویم متعینہ تھانہ سوار شاہرہ دو اتیس روپیہ
(۲) جگدیش سروپ سب انسپکٹر دویم تھانہ گنج شاہرہ دو اتیس روپیہ
(۳) عبدالرحمن خان سب انسپکٹر دویم کوتوالی شاہرہ دو اتیس روپیہ
(۴) محمد باقر خان ہیڈ کانسٹبل متعینہ تھانہ گنج شاہرہ دار پندرہ روپیہ
(۵) غلام قادر خان ہیڈ کانسٹبل متعینہ کوتوالی شاہرہ دار پندرہ روپیہ

حکم

حسب سفارش ان ملازمان کو تاریخ ختم مدت امتحانی سے مستقل کیا جائے۔ صیغے سے احکام جاری ہو کر اصل کاغذات بخدمت صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس مرسلہوں۔ ۴ر جنوری ۱۹۳۴ء

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

۴ جنوری ۱۹۳۴ء

رام لال نائب مدرس مدرسہ تحصیلی سوار تنخواہ ۱۲ روپے ماہوار بغرض علاج باہر جانے کے واسطے پانچ یوم کی رخصت کا خواستگار ہے۔ ڈاکٹری سارٹیفکٹ شامل ہے لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس و تصدیق اکاؤنٹ آفس نامبردہ کی رخصت بوجہ بیماری پانچ یوم از ۶ جنوری ۱۹۳۴ء تا ۱۰ جنوری ۱۹۳۴ء بوضع نصف تنخواہ منظور ہے۔ سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر)

رخصت

۴ جنوری ۱۹۳۴ء

امداد حسین خاں مدرس مدرسہ لعل نگلہ تحصیل حضور تنخواہ ماہوار ۱۵ روپے ماہوار چھ ماہ کی رخصت بوجہ بیماری حاصل کر چکا ہے۔ اسی سلسلہ میں دو ماہ کی مزید رخصت کا خواستگار ہے لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس و تصدیق اکاؤنٹ آفس نامبردہ کی مزید رخصت دو ماہ از ۲۴ دسمبر ۱۹۳۳ء تا ۲۴ فروری ۱۹۳۴ء بسلسلۂ سابقہ بعوض محمد رضا خاں پرائمری پاس منظور ہے۔ سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

رخصت

۴ جنوری ۱۹۳۴ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس و تصدیق اکاؤنٹ آفس محمد ولی خاں مدرس اول مدرسہ تحصیلی ملک تنخواہ ۲۰ روپے ماہوار کی رخصت رعایتی پانچ یوم از ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء تا ۱۴ دسمبر ۱۹۳۳ء بوضع نصف تنخواہ منظور ہے سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

رخصت

۱۳ دسمبر ۱۹۳۳ء

نظری عرضی سید شرافت علی محرر رجسٹری تحصیل سوار مشاہرہ دار سترہ روپیہ پابند حاسے عمل سے رخصت رعایتی تین یوم از ۵ لغایت ۷ دسمبر ۱۹۳۳ء بوجہ علالت خود بذمہ داری امجد علی خاں محرر سررشتہ تحصیل مذکور مع رپورٹ تحصیلدار صاحب سوار بحوالہ تحریر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر نسبت عدم استحقاق رخصت رعایتی اور منظور ہو سکنے رخصت رعایتی بصورت خاص۔

حکم

رخصت رعایتی تین یوم منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور۔ واقع ۴ جنوری ۱۹۳۴ء

فہرست پیشی مقدمات جنکی پیشی عدالت العالیہ ہائیکورٹ میں من ابتدائی ۲۹ دسمبر ۱۹۳۳ء لغایت ۴ جنوری ۱۹۳۴ء ہوئی مسلکہ ہذا برائے طبع گزٹ مطبع سرکاری کو مرسل ہو۔ دستخط جناب چیف جسٹس بہادر۔

تاریخ	یوم	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۲۹ دسمبر ۱۹۳۳ء	جمعہ	.	.	.	تعطیل
۳۰ دسمبر ۱۹۳۳ء	شنبہ	مسٹر منظور علی خاں صاحب بہادر چیف جسٹس	ہاکے رام وغیرہ بنام غلام [illegible]	نگرانی دیوانی نسبت واگذاشت جائداد	برائے سماعت ۱۳ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر ہوئی
؍؍	؍؍	مسٹر منظور علی خاں صاحب بہادر چیف جسٹس و مسٹر جسٹس رگھنند کشور صاحب بہادر	مسماۃ محمدی بیگم بنام مسماۃ میمونہ۔	اپیل دیوانی دعوے دین مہر۔	اپیل منظور ہوا اور ڈگری عدالت ماتحت میں ترمیم کی گئی۔
؍؍	؍؍	مسٹر جسٹس عبد العزیز صاحب بہادر انصاری	شاہ جہان بیگم۔ بنام محمد احسن رضا خان	ابتدائی دیوانی دعویٰ دین مہر۔	واسطے ختم کرنے کارروائی داخل خارج ۱۲ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر ہوئی
؍؍	؍؍	؍؍	چھنو خان۔ بنام مشیت اللہ	ابتدائی دیوانی دعویٰ [illegible]	برائے وضع تنقیح ۳۱ دسمبر ۱۹۳۳ء مقرر ہوئی
؍؍	؍؍	؍؍	چھنو خاں وغیرہ بنام مشیت اللہ وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعویٰ [illegible]	زیر تجویز
؍؍	؍؍	مسٹر جسٹس رگھنند کشور صاحب بہادر	بابو رام بنام مسماۃ کملاوتی وغیرہ	ابتدائی دیوانی دعویٰ [illegible] قیمت پارچہ	برائے داخلہ بیان تحریری ۲۲ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر ہوئی
؍؍	؍؍	؍؍	سرکار بنام بانکے خان وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۲۶ و ۳۰۷ تعزیرات	برائے سماعت بحث ۳۱ دسمبر ۱۹۳۳ء مقرر ہوئی
۳۱ دسمبر ۱۹۳۳ء	یکشنبہ	مسٹر منظور علی خاں صاحب بہادر چیف جسٹس	جواد حسین بنام بلقن	اپیل دیوانی دعویٰ بابت [illegible]	تاریخ پیشی ہو کر برائے سماعت ۱۰ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر ہوئی
؍؍	؍؍	؍؍	نتھیا بنام سرکار بہادر	اپیل فوجداری جرم دفعہ [illegible]	اپیل منظور ہو کر حکم عدالت ماتحت منسوخ ہوا

۳۰ دسمبر سنہ ۳۳ء	پنجشنبہ	مسٹر معظم علیخاں صاحب چیف جسٹس	سردار سوجیت سنگھ بنام عبدالحمید خاں	نگرانی دیوانی نسبت منظوری درخواست بازجہر	نگرانی نامنظور ہوئی
"	"	مسٹر معظم علیخاں صاحب چیف جسٹس و مسٹر جسٹس گنگا کشور صاحب بہادر	محمد طاہر خاں بنام سید محمود شاہ	اپیل دیوانی دعوے واپسی [illegible] زرثمن	برائے سماعت ۱۱ جنوری سنہ ۳۴ء مقرر ہوئی
"	"	"	بسم اللہ بیگم بنام اسد علیخاں وغیرہ	اپیل دیوانی دعوی واپسی زرثمن	نسبت پرداری اپیلانٹ اپیل خارج ہوا
"	"	مسٹر جسٹس گنگا کشور صاحب بہادر	کنیز بیگم بنام محمود رضا خاں	اپیل دیوانی دعوی استقرار حق وغیرہ	برائے ادخال کورٹ فیس ۹ جنوری سنہ ۳۴ء مقرر ہوئی
"	"	"	سرکار بنام بانکے خاں	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۶۶ و ۳۲۶ و ۳۷۷ ت ب	برائے صدور تجویز ۱۲ جنوری سنہ ۳۴ء مقرر ہوئی
"	"	مسٹر جسٹس عبدالعزیز صاحب بہادر انصاری	چھنو خاں بنام مشیت اللہ	ابتدائی دیوانی دعوے الاونس	شہادت فریقین پیش کرنیکے واسطے ۲ فروری سنہ ۳۴ء مقرر ہوئی
یکم جنوری سنہ ۳۴ء	دوشنبہ				تعطیل نوروز
۲ جنوری	سہ شنبہ	مسٹر جسٹس عبدالعزیز صاحب بہادر انصاری	سرکار بنام شیام لال وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۲/۳۴ ت	بقیہ ثبوت پیش کرنے کیواسطے ۳ جنوری سنہ ۳۴ء مقرر ہوئی
"	"	مسٹر جسٹس گنگا کشور صاحب بہادر	بدہن بنام مداری	اپیل دیوانی دعوی مہر زرقرضہ	زیر تجویز
"	"	مسٹر معظم علیخاں صاحب بہادر چیف جسٹس	محمد سمیع بنام ٹیکارام	درخواست منتقلی مقدمہ دیوانی	برائے سماعت ۲۲ جنوری سنہ ۳۴ء مقرر ہوئی
"	"	"	لکشمی پرشاد بنام باسدیو وغیرہ	اپیل دیوانی دعوی مہر	زیر تجویز
"	"	"	عنایت اللہ بنام سید گوہر علی	نگرانی فوجداری جرم دفعہ ۳۲۳ ت	برائے سماعت ۱۵ جنوری سنہ ۳۴ء مقرر ہوئی
۳ جنوری	چہارشنبہ	مسٹر جسٹس عبدالعزیز صاحب بہادر انصاری	سرکار بنام شیام لال وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۲/۳۴ ت	بقیہ ثبوت پیش کرنے کیواسطے ۴ جنوری سنہ ۳۴ء مقرر ہوئی

۴ جنوری سنہ ۳۳ء	چہارشنبہ	مسٹر جسٹس رگھنندن کشور صاحب بہادر	سنڈھی لال بنام رام غلام وغیرہ	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	برائے سماعت ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۳۳ء مقرر ہوئی
״	״	مسٹر غلام علی نضا صاحب جسٹس بہ نیابت چیف جسٹس	ہوری لال بنام ہردیال	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	اپیل نامنظور تجویز عدالت ماتحت بحال۔
۵ جنوری سنہ ۳۳ء	پنجشنبہ	״	مرلی منوہر بنام بدھادی	اپیل دیوانی دعوی [illegible]	برائے سماعت ۲۰ جنوری سنہ ۳۳ء مقرر ہوئی
״	״	مسٹر جسٹس عبدالعزیز صاحب بہادر انصاری	سرکار بنام شیام لال وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۰۲ ت ہ / ۳۴	زیر پیشی
״	״	مسٹر جسٹس رگھنندن کشور صاحب بہادر	لالہ رتن لال بنام موہن لال	ابتدائی دیوانی دعوی [illegible]	زیر پیشی
״	״	״	سرکار بہادر بنام بانکے خان وغیرہ	ابتدائی سیشن جرم دفعہ ۳۶۷ و ۳۷۶ و ۳۷۷ ت ہ	بانکے خان و احمد شاہ خان ملزمان بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۵۵ ت ہ چھ ماہ قید سخت کے اور بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۵۷ ت تین ماہ قید سخت کے سزایاب ہوئے
״	״	״	بدھن بنام مداری	اپیل دیوانی دعوی [illegible] زرقرضہ	اپیل منظور ہوا اور تجویز عدالت ماتحت منسوخ ہوئی

دستخط صاحب چیف جسٹس بہادر

حکم اجلاس سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی

واقع ۹ جنوری سنہ ۱۹۳۳ء

مثبتہ تحریر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر نمبری [illegible] رپورٹ
کمیدان صاحب ڈیوڑھیات متعلق استدعائے منظوری
رخصت رعایتی آٹھ یوم علاوہ یکشنبہ منشی ظہور النبی خان محرر
ڈیوڑھی مبارک مشاہرہ دار پندرہ روپیہ از ۲ لغایت
۹ دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء بوجہ علالت ناسپردہ۔

حکم

بموجب تصدیق صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر رخصت رعایتی
ظہور النبی خان محرر ڈیوڑھی مبارک ۲ لغایت ۹ دسمبر سنہ ۳۲ء
منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی

حکم اجلاس صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ وغیرہ

واقع ۹ جنوری سنہ ۱۹۳۳ء

مثبتہ کاغذات انتظام آسامی علاقہ پرشاد محرر توشہ خانہ
مشاہرہ دار بارہ روپیہ جس کا استعفا منظور ہو چکا ہے۔

حکم

حسب تجویز سیکشن بورڈ منشی عتیق الرحمن خان تخفیف یافتہ
کا تقرر بمشاہرہ بارہ روپیہ ماہوار برائے سہ ماہ [illegible]
منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ وغیرہ۔

حکم اجلاس ناظم صاحب جنوبی

۲ جنوری ۱۹۳۴ء

شبہ نقل حکم مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء در بارہ منظوری رخصت بیماری یک ماہ بوضع نصف تنخواہ بابو بنوڑی لال کلرک اکاونٹ نظامت جنوبی -

حکم

اس مثل کے دیکھنے سے واضح ہوتا ہے کہ بابو بنوڑی لال کو یکم لغایت ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء بشرح [illegible] تنخواہ تعدادی [illegible] و ۶ دسمبر لغایت ۳۱ دسمبر ۱۹۳۳ء بشرح نصف تنخواہ [illegible] ملنی چاہئے - یعنی کل تنخواہ [illegible] بابو بنوڑی لال اپنے مستحق ہیں بقیہ تنخواہ [illegible] قابل واپسی خزانہ ہیں لہٰذا احکام سررشتہ صدر جاری ہوں -

دستخط ناظم صاحب جنوبی

تعداد ایام	شرح تنخواہ	تعداد تنخواہ
یکم لغایت ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء	[illegible]	[illegible]
۶ دسمبر ۱۹۳۳ء لغایت ۳۱ دسمبر ۱۹۳۳ء	[illegible]	[illegible] ۱۴
		[illegible]

واجب الادا بابو بنوڑی لال صاحب [illegible]

واپسی .... [illegible] ۱۳ ر ۱۰

میزان کل .... [illegible]

احکام اجلاس ناظم صاحب شمالی

۲۰ دسمبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ تحصیلدار صاحب بلاسپور سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوسف خاں یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء سے تحصیلداری علاقہ [illegible] کا بطور عوض کام کر رہا ہے لیکن اسکو تنخواہ نہیں ملی - نہ اجرائے احکام ہوا - یہی سبب تنخواہ کے نہ ملنے کا ہوا ہے

لہٰذا من ابتدا یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء حسب رپورٹ تحصیل اکاونٹنٹ اجلاس یوسف خاں کا تقرر بمشاہرہ [illegible] یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء سے بطور عوض منظور ہے - برائے اجرائے احکام کاغذات ہذا صدر کو مرسل ہوں - بعد اجرائے احکام الیہ صدر برآمد و شمولہ کاغذات ہذا سے علیحدہ کر کے ذریعہ رپورٹ برائے روانگی سررشتہ اکاونٹنٹ جنرل صاحب بہادر پیش کریں -

دستخط ناظم صاحب شمالی

الاونس

۲۰ دسمبر ۱۹۳۳ء

نظری عرضی یوسف علیخاں دفتری دفتر ناظم صاحب شمالی دریں خلاصہ کہ سائل کا پانچ روپیہ ماہوار الاونس بعلیہ کار تحریر منظور فرمایا گیا ہے جو تاریخ کارکردگی تحریر ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء سے عطا فرمایا جائے -

حکم

۲۰ نومبر سنہ حال سے سائل کام کر رہا ہے - تاریخ کارکردگی سے تنخواہ و یکجائی یعنی الاونس دے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط ناظم صاحب شمالی

حکم دفتر صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر

واقعہ ۲ جنوری ۱۹۳۴ء

نظری تحریر فار صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر مع عرضی منشی وحید عالم معاون منصرم صدر ملازمان مشاہرہ دار پندرہ روپیہ ماہوار بابت عطائے رخصت رعایتی چودہ یوم از ۲۳ دسمبر ۱۹۳۳ء بوجہ علالت خود۔ بذمہ داری منشی فدا علیخان معاون ثانی منصرم مذکور۔

حکم

بموجب تصدیق دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بہادر۔ رخصت چودہ یوم رعایتی منشی وحید عالم معاون منصرم صاحب ملازمان بذمہ داری منشی فدا علی خاں معاون من ابتدائے ۲۴ دسمبر ۱۹۳۳ء لغایتہ ۶ جنوری ۱۹۳۴ء منظور کی جاتی ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر

حکم دفتر صاحب ڈپٹی سکریٹری محافظخانجات سکشن ۲

واقعہ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۳ء

شبنہ تحریر فار صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر نظری رپورٹ محافظ دفتر صاحب سکشن ۲ درباره منظوری رخصت پندرہ یوم بوضع تنخواہ مطلوبہ عبد الوحید خان محرر محافظخانہ سکشن ۲ از ۱۰ لغایتہ ۱۴ جنوری ۱۹۳۴ء بغرض دادگی بیرونجات۔

حکم

منشی عبد الوحید خان محرر کی پندرہ یوم کی رخصت بوضع تنخواہ ۲ جنوری سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں منشی مولچند محرر سے کام لیا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ڈپٹی سکریٹری محافظخانجات سکشن ۲

حکم دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل

واقعہ ۹ دسمبر ۱۹۳۳ء

شبنہ تحریر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر معہ تحریر صاحب فائنانس منسٹر بہادر و صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر بدین خلاصہ کہ علی گوہر خان محرر اصطبل کی رخصت رعایتی بارہ یوم منظور کیگئی ہے حالانکہ بموجب تحریر دفتر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر بشمول رخصت اتفاقیہ آٹھ یوم کل رخصت رعایتی بیس (۲۰) یوم ۱۱ لغایت ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل کو منظور کرنا چاہئے تھی جس کے احکام جاری فرمادئے جائیں۔

حکم

بہ تنسیخ حکم منظوری رخصت بارہ یوم رعایتی منشی علی گوہر خاں محرر اصطبل مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء حسب تصدیق صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بہادر کل رخصت رعایتی بیس یوم منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات ہذا بغرض اجرائے احکام معہ کاغذات اصل سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل

حکم دفتر صاحب سپرنٹنڈنٹ موٹر گیراج

واقعہ ۴ جنوری ۱۹۳۴ء

مظفر حسن خان ناظم کلرک گیراج اپنے متعلقہ کام کو اچھی طرح سے انجام نہیں دیتا ہے نہایت سستی و کاہلی سے کام کرتا ہے چند مرتبہ اُس کو ہدایت کیگئی مگر کچھ اثر نہ ہوا اور اُس کا کام بدستور خراب ہے لہذا بنظر مناسب اُس پر چار آنہ جرمانہ کیا جاتا ہے اگر آئندہ اُس نے اپنے متعلقہ کام کو اچھی طرح انجام نہ دیا تو سخت تدارک کیا جائیگا۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری کئے جائیں۔

دستخط سپرنٹنڈنٹ صاحب موٹر گیراج

نقشہ اجناس ریاست رامپور۔ بابت ہفتہ اول ماہ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	ٹانڈہ	سوار	کیفیت
گندم	-/۱۳/۱۲	-/۱/۱۳	-/۱/۱۳	-/۱/۱۵	-/۱/۱۶	-/۱/۱۰/۱۵	
نخود خالص	-/۱/۰/۱۵	-/۱/۱۶	-/۱/۱۳	۸/۱/۹	۸/۱/۸	-/۱/۰/۱۶	
نخود گندم آمیز	-/۱/۰/۱۷	-/۱/۰/۱۶	-/۱/۱۶	-/۱/۲۰	-/۱/۰/۱۸	-/۱/۰/۱۹	
جو	-/۱/۱۹	-/۱/۰/۱۴	-/۱/۱۸	-/۱/۲۲	-/۱/۱۹	-/۱/۱۹	
ماش	-/۱/۱۶	-/۱/۱۶، -/۱/۱۷	-/۱/۱۳	-/۱/۱۵	-/۱/۱۵	-/۱/۱۵	
مونگ	-/۱/۱۳	-/۱/۱۵	۰	-/۱/۱۳	-/۱/۱۵	-/۱/۱۳	
مکا	-/۱/۰/۲۱	-/۱/۰/۲۲	-/۱/۰/۲۱	-/۱/۲۰	-/۱/۱۹، -/۱/۲۰	-/۱/۲۰	
جئی	-/۱/۲۲	۰	۰	۰	-/۱/۲۲	-/۱/۲۳	
گوجئی	۰	۰	۰	۰	-/۱/۱۸	-/۱/۱۸	
عدس	-/۱/۱۳	-/۱/۱۳	۰	۰	-/۱/۱۶	-/۱/۱۶	
ارہر	-/۱/۱۳	-/۱/۱۳	۰	۰	-/۱/۱۳	-/۱/۱۳	
برنج	-/۱/۱۰	-/۱/۱۰، -/۱/۱۲	-/۱/۱۰، -/۱/۱۱	-/۱/۱۰، -/۱/۱۱	-/۱/۱۱	-/۱/۱۱	
روغن زرد	۲/۱ چھٹانک	۲/۱ چھٹانک	۳/۱/۰ چھٹانک	-/۱/۲	۳/۱/۰ چھٹانک	-/۱/۲	
روغن سیاہ	-/۱/۳	-/۱/۳	-/۱/۳	-/۱/۰/۳	-/۱/۳	-/۱/۳	
روغن کنجد	-/۱/۲	-/۱/۰/۲	-/۱/۲	-/۱/۳	-/۱/۳	-/۱/۰/۲	
نمک سانبھر	-/۱/۹	-/۱/۹	-/۱/۰/۸	-/۱/۹	-/۱/۱۰	-/۱/۰/۸	
نمک لاہوری	-/۱/۵	-/۱/۸	-/۱/۶	-/۱/۷	۰	-/۱/۸	
قند سیاہ	-/۱/۱۵، -/۱/۱۳	-/۱/۱۳، -/۱/۱۱	-/۱/۱۳	-/۱/۱۳	-/۱/۱۵	-/۱/۱۵	
باجرہ	-/۱/۱۹	-/۱/۲۱	-/۱/۲۱	-/۱/۲۰	۰	-/۱/۱۸	